السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں ایک عورت ہے، جس کی ایک شادی سدہ بیٹی بھی ہے لیکن یہ عورت اپنے داماد سے پردہ کرتی ہے، اس کے ساتھ مل کر کھاتی ہے نہ خاندانی تقریبات وغیرہ کے موقعہ پر اسے سلام کرتی ہے تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بیٹی کا شوہر اس کی ماں کے لئے محرم ہے کیونکہ محرمات کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَأُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ (النساء۲۳/۴)

''اور تمہاری بیویوں کی مائیں (یعنی تمہاری ساسیں) بھی تم پر حرام کردی گئی ہیں۔''

اس پر تمام اہل علم کا اجماع ہے کہ مذکورہ آیت کے پیش نظر بیوی کی ماں اور اس کی دادیاں اور نانیاں بھی اس کے شوہر کے لئے محارم ہیں، لیکن اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ ساس اپنے داماد سے پردہ نہ بھی کرے یا اس کے ساتھ مل کر کھائے۔ اگر ایسا کرے تو یہ احسن اور افضل ہے، اس سے دونوں کے درمیان محبت اور الفت بڑھے گی اور اللہ تعالیٰ نے جس امر کو مباح قرار دیا ہے اس پر عمل بھی ہو جائے گا۔

مقالات وفتاویٰ ابن باز

صفحہ 364

محدث فتویٰ